روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 22 فروری 2012ء 29 ربیع الاول 1433 ہجری 22 تبلیغ 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 44

قیامت سے پہلے دس نشانات

حضرت حذیفہؓ بن اسید الغفاری بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم باہم گفتگو میں مصروف تھے۔ آپ نے فرمایا کیا باتیں کررہے ہو ہم نے عرض کیا کہ قیامت کا ذکر کررہے تھے۔ آپ نے فرمایا۔ قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ اس سے پہلے تم دس نشان دیکھ لو آپؐ نے دخان، دجال، دابہ، مغرب سے سورج کے طلوع، نزول عیسیٰ بن مریم، یاجوج ماجوج اور تین خسوف مشرق ومغرب اور جزیرۃ العرب میں بیان فرمائے اور دسویں چیز ایک آگ بیان فرمائی جو یمن سے ظاہر ہوگی اور لوگوں کو ان کے اکٹھا ہونے کی جگہ کی طرف ہانکے گی۔

(مسلم کتاب الفتن باب فی الآیات التی تکون قبل الساعۃ حدیث نمبر 5162)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض اُن میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہوں گے اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیروزبر ہو جائیں گے کہ گویا اُن میں کبھی آبادی نہ تھی اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین اور آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں اُن کا پتہ نہیں ملے گا تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے۔ اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں اگر میں نہ آیا ہوتا تو اِن بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے جیسا کہ خدا نے فرمایا۔ **وما کنا معذبین** .... اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں اُن پر رحم کیا جائے گا۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم اِن زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اُس دن خاتمہ ہوگا یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک اُن سے محفوظ ہے میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید اُن سے زیادہ مصیبت کا مُنہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اُس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا جس کے کان سُننے کے ہوں سُنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اِس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اُس سے نہیں ڈرتا وہ مُردہ ہے نہ کہ زندہ۔

(حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 268-269)

روزہ رکھنے کی تحریک

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7۔اکتوبر 2011ء کے خطبہ جمعہ میں دعاؤں اور عبادات کی طرف توجہ دلائی اور ہفتہ میں ایک دن روزہ رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو میں خاص طور پر توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ دعاؤں کو صرف عام دعائیں ہی نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف اب پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں۔ بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہفتہ میں ایک نفلی روزہ بھی رکھنا شروع کردیں۔

مورخہ 14 اکتوبر 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے روزہ کے بارہ میں مزید وضاحت فرمائی:۔

مناسب ہوگا کہ جماعتی طور پر ایک ہی دن روزہ رکھا جائے۔ ہر مقامی جماعت اپنے طور پر بھی فیصلہ کرسکتی ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ مقامی جماعت میں بھی ایک فیصلہ ہو۔ پیر یا جمعرات کے دن رکھ لیا جائے۔ یہی پاکستان کے احمدیوں کو میں نے کہا تھا۔ بہرحال جو میں نے تحریک کی تھی اس کی طرف بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے جماعت کو۔

حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہر جمعرات کو تمام احباب جماعت روزہ رکھیں۔ اگر کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں تو پیر والے دن روزہ رکھ لیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب اپنے پیارے امام کی تحریک پر لبیک کہنے والے ہوں۔ آمین

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مشعل راہ

رحمی تعلقات کو توڑنے والا جنت میں نہ جائے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 رجنوری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا یہاں تک کہ جب وہ اس کی تخلیق سے فارغ ہو گیا تو رحم نے کہا یہ قطع رحمی سے تیری پناہ میں آنے کا مقام ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ہاں۔ کیا تو اس چیز پر راضی نہیں کہ میں اس سے تعلق جوڑوں گا جو تجھ سے تعلق جوڑے گا۔ اور جو تجھ سے قطع تعلقی کرے گا میں اسے تعلق توڑ لوں گا۔ اس پر رحم نے کہا اے میرے رب! میں اس بات پر کیوں راضی نہ ہوں گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ یہ مقام صرف تجھے حاصل ہے اور پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ پس اگر تم چاہتے ہو تو قرآن کریم کی یہ آیت پڑھو۔ (۔) (محمد: 23)

یعنی کیا تمہارے لئے ممکن ہے کہ اگر تم متولی ہو جاؤ تو تم زمین میں فساد کرتے پھرو اور اپنے رحمی رشتوں کو کاٹ دو؟ (بخاری کتاب الادب باب من وصل وصله الله)

ابن شہاب روایت کرتے ہیں کہ محمد بن جُبیر بن مطعم نے کہا کہ جبیر بن مطعم نے انہیں بتایا کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے (۔) کہ رحمی تعلقات کو توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہو گا۔

(بخاری کتاب الادب باب اثم القاطع)

تو دیکھیں کتنی تاکید ہے ان رشتوں کا خیال رکھنے اور ان سے تعلق جوڑنے کی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تعلق قائم رکھتا ہے ان سے جو ان رشتوں سے تعلق قائم رکھتے ہیں اور ان سے حسن سلوک کرتے ہیں۔

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ: صلہ رحمی کرنے والا وہ نہیں جو بدلہ میں تعلق جوڑے بلکہ صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے جس سے جب تعلق توڑا جائے تو وہ تعلق جوڑے۔ (بخاری کتاب الادب)۔ یعنی اگر تم سے کوئی صلہ رحمی کر رہا ہے یا اچھے اخلاق سے پیش آ رہا ہے تو تم اس کے بدلے میں اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔ اگر کوئی تعلق توڑنا بھی چاہتا ہے تو اس سے تعلق جوڑو۔

تو دیکھیں کتنی پیاری تعلیم ہے۔ صلح کا ہاتھ تم پہلے بڑھاؤ اگر ہر (۔) اس پر عمل کرنا شروع کر دے تو کیا کوئی جھگڑا باقی رہ جاتا ہے۔ ہر طرف امن کی فضا قائم ہو جائے گی۔ اب یہ تعلیم جو ہے اس کو رواج دینا اور یہ اعلیٰ اخلاق اپنے رشتہ داروں کو سکھانا آج ہر احمدی کا کام ہے۔ تب ہی تو حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ تم صلح میں پہل کرو اور سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل اختیار کرو۔ تب ہی یہ اعلیٰ اخلاق کا معاشرہ قائم ہو سکتا ہے۔

آنحضرت ﷺ کا اپنا اسوہ اس بارہ میں کیا اعلیٰ تھا۔ بخاری کی روایت ہے۔

رسول کریمؐ کے اکثر رحمی رشتہ داروں نے دعویٰ نبوت پر آپ کی مخالفت کی، مگر آپ ﷺ فرماتے تھے کہ بے شک قریش کی فلاں شاخ والے لوگ میرے دوست نہیں رہے، دشمن ہو گئے ہیں مگر آخر میرا ان سے ایک خونی رشتہ ہے، میں اس رحمی تعلق کے حقوق بہر حال ادا کرتا رہوں گا۔

(بخاری کتاب الادب باب تبل الرحم ببلا لها)

تو دیکھیں یہ وہ تعلیم ہے جس پر آپؐ نے عمل کر کے دکھایا۔

(روزنامہ الفضل 19 نومبر 2004ء)

تعارف کتب

دورۂ قادیان 1991ء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

مرتبہ: ہادی علی چوہدری صاحب
ناشر: طاہر فاؤنڈیشن ربوہ
ضخامت: 287 صفحات

1947ء میں جب ہندوستان کی تقسیم ہوئی تو جماعت کو اپنے دائمی اور محبوب مرکز قادیان سے ہجرت کر کے پاکستان آنا پڑا۔ 44 سال کی لمبی جدائی کے بعد اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع صد سالہ جلسہ تشکر قادیان 1991ء میں شرکت کے لئے 15 دسمبر کو لندن سے روانہ ہوئے اور 19 دسمبر کو قادیان کی مقدس بستی میں قدم رنجہ فرمایا اور قادیان میں ایک نئے اور تاریخی دور کا آغاز ہوا۔ 20 دسمبر کو جمعۃ المبارک وہ تاریخی دن تھا۔ جب خلیفۃ المسیح نے بیت اقصیٰ قادیان میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا 26 تا 28 دسمبر تاریخی جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوا جس کے تینوں دن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطابات فرمائے نیز مستورات سے بھی خطاب فرمایا۔ اس تاریخی دورہ قادیان کی روداد اور حضور انور کی لمحہ بہ لمحہ مصروفیات کو مکرم ہادی علی چوہدری صاحب نے مرتب کیا ہے۔ جو اس موقع پر بطور ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن حضور کے قافلہ میں شامل تھے۔ اس مفید اور اہم کتاب میں جلسہ کا احوال، انتظامات کی تفصیل، مکمل کوائف، دلنشیں یادیں، اس بستی کی گلیوں میں خلیفۃ المسیح کے قدموں سے نکلنے والی برکات کی روداد کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے چھ خطبات جمعہ کے مکمل متن بھی شامل کئے گئے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ادارہ طاہر فاؤنڈیشن نے دورہ قادیان 1991ء کی اس روداد کو کتابی صورت میں پیش کیا ہے اور نادر و نایاب تصاویر سے مزین کر کے جماعتی لٹریچر میں گرانقدر اضافہ کیا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب کو مندرجہ ذیل پانچ ابواب میں ترتیب دیا گیا ہے۔ مدعائے حق تعالیٰ، داغ ہجرت، امن اور برکت، قادیان آمد، رنگ ہائے قادیان اور صدائے قادیان۔ اس کتاب کا آغاز مدعائے حق تعالیٰ کے عنوان سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ایک رویا جو آپ نے مسند خلافت پُر جلوہ افروز ہونے سے کافی عرصہ پہلے دیکھی تھی، اس رویا میں اللہ تعالیٰ نے قادیان واپسی کے حوالے سے ایک اشارہ فرمایا تھا۔ اس رویا میں مضمر پیشگوئیاں اپنی تمام جزئیات کے ساتھ پوری ہوئیں اور تاریخ عالم میں ایک ہی بار رونما ہونے والا واقعہ یعنی خلیفۃ المسیح کا قادیان سے ہجرت اور تقسیم ملک کے بعد قادیان واپسی کا پہلا سفر ظہور میں آیا۔

اس کتاب کے دوسرے باب میں قادیان سے ہجرت کے حالات کا مختصر خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ حضرت مصلح موعود کی زبان مبارک سے سفر ہجرت کے حالات شامل اشاعت ہیں۔ قادیان کی یاد میں بیقرار تمناؤں کا اندازہ حضرت مصلح موعود کی ایک نظم سے لگایا جا سکتا ہے جو آپ نے ایک عارضی جدائی میں 1924ء میں یورپ کے سفر کے دوران تحریر فرمائی تھی جس کا پہلا مصرعہ یہ ہے۔

ع

ہے رضائے ذات باری اب رضائے قادیاں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے سفر قادیان کی روداد چوتھے باب میں بیان کی گئی ہے۔ لندن سے روانگی، دہلی میں آمد و استقبال، سکندرہ، فتح پور سیکری اور آگرہ کی سیر، حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مزار پر دعا، دہلی، امرتسر سے قادیان ورود، قادیان میں پہلی نماز، خطبہ جمعہ، جلسہ سالانہ کا احوال، حضور انور کی لمحہ لمحہ رپورٹ۔ جلسہ میں پاکستان سے شامل ہونے والے احمدیوں کا تذکرہ، کشمیری احمدیوں کا اخلاص، قادیان سے واپسی اور روانگی برائے لندن کے موضوعات بھی اسی باب کا حصہ ہیں۔ پانچواں باب رنگہائے قادیان یعنی صد سالہ جلسہ سالانہ قادیان کے تاریخی ریکارڈ کے بعض رنگارنگ پہلو پر مشتمل ہے۔ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا جلسہ سالانہ قادیان 1990ء کے موقع پر پیغام جس میں آپ نے قادیان آنے کی خواہش کا اظہار فرمایا تھا شامل ہے۔ اس کے علاوہ کمیٹی صد سالہ جلسہ سالانہ قادیان 1991ء، گوشوارہ شرکت کنندگان جلسہ 1991ء، فہرست کارکنان جلسہ، مولوی محمد حسین بٹالوی کے بارہ میں تحقیق، زیارت مقدس چولہ حضرت باوا نانک، شعبہ استقبال و الوداع، پروگرام جلسہ، اخبارات و رسائل میں شائع شدہ خبروں کے تراشے شامل ہیں۔ اس کتاب کے آخر پر مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب کا ہجرت، ہجر اور وصال، ایک تاریخی سفر کا احوال کے عنوان سے علمی ادبی مضمون شامل کیا گیا ہے۔ کتاب کے موضوعات تک رسائی آسان بنانے کے لئے اشاریہ بھی شامل کیا گیا ہے۔

(ایف شمس)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

جماعت احمدیہ امریکہ کی مغربی ساحل کی جماعتوں کا

26واں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ویسٹ کوسٹ امریکہ کی جماعتوں کا 26واں جلسہ سالانہ اپنی روایات کے ساتھ 23 تا 25 دسمبر 2011ء بیت الحمید لاس اینجلس میں کامیابی سے منعقد ہوا۔

امریکہ میں ہر سال دو جلسے منعقد ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک نیشنل سطح پر جو کہ یکم تا 3 جولائی 2011ء منعقد ہوا۔ دوسرا جلسہ جنوبی امریکہ کے ویسٹ کوسٹ پر بسنے والی جماعتوں کا ہوتا ہے چونکہ یو۔ایس۔اے میں مختلف جماعتوں کا آپس میں فاصلہ بہت زیادہ ہے بلکہ ہزاروں میل میں ہے اس لئے ہر ایک کا نیشنل سطح کے جلسہ میں شامل ہونا مشکل ہوتا ہے۔ لاس اینجلس بھی ایسٹ کوسٹ سے قریباً 2500 میل پر واقع ہے اور 3 گھنٹے کا وقت کے لحاظ سے بھی فرق ہے۔ اس لئے ویسٹ کوسٹ میں بھی جلسہ سالانہ منعقد ہوتا ہے تا کہ لوگ موسم سرما کی چھٹیوں سے فائدہ اٹھائیں اور جلسہ سالانہ میں شامل ہوسکیں۔ قریباً ہر سال یہ جلسہ کرسمس کی چھٹیوں میں آتا ہے جس کے کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ سب سے بڑے فائدے تو وہی ہیں جو حضرت اقدس مسیح موعود نے جلسے کے بیان کئے ہیں۔ دوسرے ان ایام میں چھٹیوں کی وجہ سے ویسٹ کوسٹ میں موسم خوشگوار ہوتا ہے اور لوگ سیر وغیرہ کرنے ادھر آتے ہیں تو انہیں بھی جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کا اور روحانی فائدہ اٹھانے کا موقع مل جاتا ہے اور ان چھٹیوں میں ہمارے بچے اور بچیاں جلسہ کی وجہ سے ڈیوٹیاں دے کر اپنے اوقات کا صحیح فائدہ اٹھاتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کیلئے مندرجہ ذیل افسران مقرر کئے گئے۔

1۔ افسر جلسہ سالانہ مکرم عمران جٹالہ صاحب

2۔ افسر جلسہ گاہ مکرم مونس چوہدری صاحب

3۔ افسر خدمت خلق مکرم سید اکمل صاحب۔

جلسہ سالانہ کا انتظام چونکہ نئی تعمیر شدہ بیت الحمید میں ہی تھا اس لئے خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت سے کاموں میں سہولت واقع ہوگئی۔ ایک بڑا ہال مردوں کے لئے جسے طاہر ہال کہتے ہیں بطور مردانہ جلسہ گاہ استعمال کیا گیا اور خواتین کے لیے نیا تعمیر شدہ لجنہ ہال بطور زنانہ جلسہ گاہ استعمال کیا۔ مزید یہ کہ احاطہ میں ٹینٹ بھی لگائے گئے تھے۔ مرد و خواتین کے لیے الگ الگ کھانے کا انتظام تھا جس کیلئے دو ٹینٹ لگائے گئے۔

رجسٹریشن کیلئے بیت الحمید کی لابی میں ہی انتظام کیا گیا جسے استقبالیہ کے طور پر بھی استعمال کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ اور بھی چھوٹی چھوٹی مارکیاں لگائی گئی تھیں لیکن جلسہ کی تاریخوں سے دو دن پہلے بدھ کے روز جب ٹینٹ اور مارکیز لگائی گئیں تو شدید ہوا چل پڑی جس کے نتیجے میں ٹینٹ اکھڑ کر باہر کی Fence پر جا گرے۔ ادھر محکمہ موسمیات کی پیشگوئی یہ تھی کہ جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کے دن بھی اس قسم کی شدید ہوا اور آندھی چلے گی۔ بڑی شدید پریشانی ہوئی۔ احباب جماعت کو دعاؤں کی تحریک کی گئی خدا تعالیٰ نے اپنا خاص فضل اور احسان فرمایا کہ جمعرات کے دن ہی آندھی اور ہوا رک گئی اور موسم انتہائی خوشگوار ہو گیا اور جلسہ کے انتظامات خدا تعالیٰ کے فضل سے احسن رنگ میں ہو گئے۔

پہلا سیشن

جلسہ کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز تہجد مکرم عمر ملک صاحب نے پڑھائی اور پھر نماز فجر کے بعد مکرم انور محمود خان صاحب نے ذکر الٰہی پر درس القرآن دیا۔

جلسہ سالانہ کا پہلا سیشن 3 بجے محترم ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد ان کا ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ بعد ازاں محترم امیر صاحب ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب نے انٹرنیٹ کے ذریعہ حاضرین جلسہ کو ایسٹ کوسٹ سے خطاب کیا۔ محترم ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب نے شاملین جلسہ کو خوش آمدید کہا اور جلسہ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد مکرم و محترم مبشر احمد صاحب نے جو کہ سان فرانسسکو علاقہ ریجن کے مربی ہیں نے ''اللہ ذوالعرش'' کی حقیقت پر تقریر کی اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے ذوالعرش کی صحیح تصویر اور معانی پیش کئے۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم و محترم فلاح الدین شمس صاحب ابن مکرم مولانا جلال الدین شمس صاحب (مرحوم) نے ''قرآن کریم خدائی اعجاز'' کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ جماعت احمدیہ امریکہ کے نیشنل آڈیٹر بھی ہیں۔ مکرم فلاح الدین شمس صاحب کی تقریر کے بعد ہمارے سفید فام بھائی مکرم عبدالرحیم ھبس نے ''آنحضرت ﷺ رحمۃ للعالمین'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس طرح ان کی تقریر پر جلسہ سالانہ کا پہلا سیشن ختم ہوا۔

جلسہ کا دوسرا دن پہلا سیشن

آج کے اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز 10 بجے مکرم ڈاکٹر ظہیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر امریکہ کی زیر صدارت تلاوت و نظم کے ساتھ ہوا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر ''سیرت حضرت عثمان غنی خلیفۃ الرسول'' کے موضوع پر مکرم خرم شاہ صاحب آف سان فرانسسکو نے کی۔

جامعہ احمدیہ کے طالب علم اور ہماری جماعت لاس اینجلس کے ایک نوجوان عزیزم طارق نسیم صاحب نے ''حضرت مسیح موعود کا رسول کریم ﷺ سے عشق'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد مکرم مصور مومن صاحب نے جو کہ سان فرانسسکو سے تعلق رکھتے ہیں بنگلہ دیش کے ایک رفیق مسیح موعود حضرت رئیس الدین خان صاحب کی سیرت اور قبول احمدیت کے واقعات اور قربانیوں کا نہایت احسن رنگ میں تذکرہ کیا۔

اس کے بعد ایک نظم پڑھی گئی۔ نظم کا ترجمہ عزیزم انیق طاہر صاحب نے پیش کیا۔ نظم کے بعد ہمارے سفید فام بھائی مکرم اسرا صدیق صاحب نے ''دین ہی اصل زندگی ہے'' کے عنوان پر تقریر کی۔

مکرم آفتاب جمیل صاحب نے ''بیویوں کے ساتھ حسن سلوک اور ذمہ داریوں'' پر تقریر کی۔

ہفتہ کے دن دوسرا سیشن

24 دسمبر بروز ہفتہ دوسرا سیشن مکرم منعم نعیم صاحب نیشنل نائب امیر صاحب امریکہ اور چیئرمین ہیومینٹی فرسٹ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت و نظم اور ترجمہ کے بعد پہلی تقریر ''عبادت الٰہی اور خدمت انسانیت'' پر ہمارے ایفرو امریکن بھائی مکرم و محترم ابراہیم نعیم صاحب نے کی۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم علی مرتضیٰ صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے امام مہدی کے متعلق پیشگوئیوں کے بارہ میں تقریر کی۔ اس سیشن کی آخری تقریر خاکسار کی تھی۔ عنوان تھا ''حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تربیتی امور کے بارہ میں ہدایات''

اتوار آخری سیشن

25 دسمبر کو جلسہ کا آخری اجلاس ہوا جس کی صدارت مکرم و محترم نائب امیر ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم امجد محمود خان صاحب نیشنل سیکرٹری امور خارجیہ نے کی۔ ان کی تقریر کا عنوان تھا ''دعاؤں کے شیریں ثمرات۔''

مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج و نائب امیر امریکہ نے ''ذکر حبیب'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اختتامی ریمارکس مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نے دیئے۔ احسن اور دلنشین انداز میں توجہ دلائی۔ آخر میں دعا کرائی اور اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ 26واں جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

لجنہ اماء اللہ امریکہ کا منعقدہ پروگرام

خواتین نے مردانہ جلسہ گاہ کے سارے پروگرام سماعت کئے لیکن ایک سیشن خصوصیت کے ساتھ لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام ہوا۔ اس سیشن کی صدارت محترمہ صالحہ ملک صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ کی۔ تلاوت و نظم کے بعد محترمہ بشریٰ باجوہ صاحبہ ریجنل صدر لجنہ نے استقبالیہ کلمات کہے۔ پہلی تقریر محترمہ شازیہ احمد صاحبہ نے ''دعا کی طاقت و اہمیت'' کے متعلق کی۔ محترمہ امۃ الرافع عباسی صاحبہ نے آنحضرت ﷺ کی سیرت سے ''صبر کی اہمیت'' پر تقریر کی۔ محترمہ سعدیہ احمد صاحبہ نے ''بچوں کی تربیت'' اور محترمہ صدف اعجاز صاحبہ نے ''بیویوں کی خاوندوں کے بارہ میں ذمہ داری'' کے عنوان پر تقاریر کیں۔ محترمہ ہما ملک صاحبہ نے ''مغربی سوسائٹی میں احمدی بچی کی خاص ذمہ داری'' کے عنوان پر تقریر کی۔ اور پھر نظم کے بعد محترمہ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ نے اپنے اختتامی ریمارکس دیئے۔ لجنہ کی طرف سے محترمہ بشریٰ باجوہ صاحبہ ناظمہ اعلیٰ تھیں جن کی معاونت محترمہ مبارکہ صادق صاحبہ صدر لجنہ لاس اینجلس اِن لینڈ اور ڈاکٹر امۃ المجیب صاحبہ صدر لجنہ لاس اینجلس ایسٹ نے کی۔

خصوصی پروگرامز کا انعقاد

جلسہ سالانہ کے موقع پر چند خصوصی پروگرامز بھی ہوئے۔ مثلاً ''رشتہ ناطہ'' کے بارہ میں ایک ورکشاپ ہوئی جو مکرم ڈاکٹر فاروق پیدرو صاحب نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ نے منعقد کی۔ ان کی معاونت مکرم ملک ناصر محمود صاحب نیشنل سیکرٹری تربیت اور مکرم وجیہہ باجوہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ یو۔ایس۔اے اور خاکسار نے کی۔ اس موقع پر دوستوں کے مختلف سوالات کے جوابات بھی دیئے۔

☆ ایک اور خصوصی میٹنگ نائب امیر محترم ظہیر احمد باجوہ صاحب کی زیر صدارت تمام سیکرٹریان مال اور آڈیٹر صاحبان کے ساتھ ہوئی جس میں مکرم فلاح الدین شمس صاحب نے آڈٹ کے اصول اور طریق کار اور دیگر امور پر روشنی ڈالی اور سیکرٹریان مال کے مختلف سوالات کے جواب دیئے۔

☆ وقف نو کی میٹنگ زیر صدارت مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب منعقد ہوئی۔ مکرم عمران الحق جٹالہ صاحب نائب سیکرٹری وقف نو نے واقفین

بچوں کے پروگرام کو مرتب کیا تھا۔ بچوں نے مقابلہ جات میں حصہ لیا اور سب کو چاکلیٹ اور سرٹیفیکیٹ تقسیم کیے گئے۔

☆ مارشل آئی لینڈ میں جماعت کے قیام اور بیت الذکر کی تعمیر اور جماعت احمدیہ کے رفاہی کاموں کے سلسلہ میں ایک مختصر معلومات پر مبنی تقریر مکرم فلاح الدین شمس صاحب نے کی۔

☆ مکرم سید وسیم صاحب نیشنل سیکرٹری وقف جدید نے وقف جدید کی اہمیت احباب کے سامنے بیان کی۔

☆ ریویو آف ریلیجنز کے بارہ میں مکرم انور محمود خان صاحب نے حاضرین کو اہمیت اور فوائد سے آگاہ کیا۔

وفات یافتہ کیلئے دعا کا اعلان

جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے جلسہ سالانہ کی اغراض و مقاصد کو بیان کیا ہے کہ اس موقع پر وفات یافتہ احباب کیلئے بھی دعا کی جائے گی چنانچہ دوران سال وفات پا جانے والے احباب کا اعلان مکرم عمران صاحب افسر جلسہ سالانہ نے کیا اور سب کی مغفرت کیلئے دعا کی۔

بک سٹال

مکرم عبدالغفار صاحب اور مکرم عبدالرحمان علیم صاحب نے اس موقعہ پر بک سٹال بھی لگایا۔

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود

بیت الحمید میں الگ لنگر خانہ مسیح موعود بھی بنایا گیا ہے جس کے انچارج ہر دو جماعتوں کے سیکرٹریان ضیافت ہیں۔ تاہم جلسہ سالانہ کے مہمانوں کیلئے مکرم جمیل احمد صاحب ناظم لنگر خانہ تھے۔ ان کی سربراہی میں بہت سے احباب نے کھانا پکانے اور ضیافت وغیرہ کے امور سرانجام دیئے۔

سیرالیون کمیونٹی کی شرکت

خاکسار نے لاس اینجلس کے علاقہ میں رہنے والے سیرالیون مغربی افریقہ کے مسلمانوں کو بھی جلسہ میں شرکت کی دعوت دی تھی۔ چنانچہ سیرالیون کمیونٹی کے افراد بھی جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ ان کے جنرل سیکرٹری برادرم عبدالقاسم صاحب نے مختصر تقریر کی اور سیرالیون اور امریکہ میں جماعت کی خدمات کو سراہا۔

بنگلہ دیشی احمدیوں کے ساتھ میٹنگ

جماعت احمدیہ لاس اینجلس میں خداتعالیٰ کے فضل سے ایک خاصی تعداد بنگلہ دیشی احمدیوں کی بھی ہے ان کی ایک الگ میٹنگ کی گئی جس کا اہتمام مکرم برادرم علی مرتضٰی صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ نے کیا۔

اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کے ساتھ ہمارا یہ جلسہ بڑی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ کل حاضری 1261 تھی اور 36 جماعتوں کے نمائندگان نے اس میں شرکت کی۔ پاکستان، یو۔کے ابوظہبی، کینیڈا سے بھی دوست اس جلسہ میں شامل ہوئے۔

نمائش

بک سٹال کے علاوہ ہم نے جلسہ سالانہ کے موقع پر قرآن کریم کی مختلف زبانوں میں تراجم کی نمائش بھی لگائی تھی۔ اس سے قبل بھی تین ہفتوں کیلئے یہ نمائش ایک Fair کے موقع پر لگائی گئی تھی۔ قرآن کریم کے بعض چیدہ چیدہ آیات کے مختلف زبانوں میں پوسٹر بھی تیار کر کے لگائے گئے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخبارات میں بھی اس جلسہ کی خبر نشر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جملہ احباب اور کارکنان جلسہ کو جزائے خیر دے جنہوں نے نہایت محنت سے کام کیا۔ آمین

مکرم کرنل (ر) میاں عبدالعزیز صاحب

حضرت میاں اللہ رکھا صاحب آف ترگڑی

ہمارے پیارے دادا جان ضلع گوجرانوالہ کے گاؤں ترگڑی میں 1875ء میں پیدا ہوئے۔ جہاں ان کے بزرگ ضلع امرتسر سے آکر آباد ہوئے تھے۔ والدین نے اللہ رکھا نام رکھا۔ بہت چھوٹی عمر میں ہی والدین کے سایہ سے محروم ہو گئے اور بچپن بہت تلخ گزرا۔ لیکن ان تلخیوں نے سونے کے لئے آگ کا کام کیا اور آپ کندن بن گئے۔ جوانی میں کوئی مرد پورے علاقے میں آپ جیسا شہزور نہیں تھا۔ یہ بات مجھے آپ کے زندگی بھر کے دوست مولوی نور محمد صاحب نے آپ کی وفات کے بعد بتائی اور کہا کہ کلائی پکڑنا، کبڈی، کشتی اور سہاگہ اٹھانے میں آپ کا کوئی ثانی دور دور تک نہیں تھا۔ آپ نے اپنی اس طاقت اور بہادری کو احمدیت کی خدمت کے لئے خوب خوب استعمال کیا۔ جس کا ذکر آگے آئے گا۔ اپنی بھرپور جوانی کے زمانے میں 02-1901ء میں آپ کو بیعت کی سعادت نصیب ہوئی اور ساتھ ہی حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کی دوستی۔ یہ دوستی دونوں بزرگوں نے مرتے دم تک نبھائی اور اس دوستی کا دادا جان مرحوم کو بہت فائدہ ہوا۔ اسی تعلق کی وجہ سے آپ کی احمدیت کے بارے میں معلومات وسیع ہوئیں اور صداقت حضرت مسیح موعود پر آپ کا ایمان مضبوط ہوا۔

ترگڑی میں بیت الذکر

بیعت کے بعد جب دادا جان گاؤں واپس آئے تو دو تین گھر جلد ہی آپ کی دعوت الی اللہ سے احمدی ہو گئے۔ تب گاؤں میں بیت الذکر بنانے کا خیال آیا۔ مشورہ کے بعد گاؤں کے باہر ایک جگہ خریدی گئی مگر جونہی بنیاد کی کھدائی شروع ہوئی تو سخت مخالفت بھی شروع ہوگئی۔ گاؤں کے لوگوں نے ایک رات بیت الذکر کی جگہ پر گدھے باندھ دیئے جن کی وجہ سے ساری جگہ گندی ہوگئی۔ جوں توں کر کے صفائی کی گئی اور بنیادیں اٹھانی شروع کی گئیں ابھی کچھ ہی وقت گزرا تھا کہ مخالفین کا ایک ہجوم لاٹھیاں لے کر آ پہنچا اور للکار کر کہا کہ تعمیر روک دی جائے ورنہ انجام اچھا نہ ہوگا دادا جان بھی اپنے ساتھ ڈانگ رکھا کرتے تھے اور تیاری کر کے گئے تھے آپ نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ کام نہیں رکنا چاہے کچھ بھی ہو جائے۔ پھر آپ اکیلے مخالفین کے مقابلہ میں ڈانگ چلانے لگے اور مخالف گرنے لگے کوئی دو گھنٹے بعد جب بہت سے لوگ زخمی ہو کر گر گئے تو مخالفین چلے گئے اور بیت الذکر بن گئی۔ مولوی نور محمد صاحب اس لڑائی میں مخالفین کی طرف سے شامل تھے۔ جب بیت الذکر تعمیر ہوگئی تو دادا جان کسی بہانے مولوی نور محمد صاحب کو لاہور لے آئے پھر قادیان لے گئے۔ یہاں آپ نے ان کی ملاقات حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی سے کروائی۔ جن کی باتیں سن کر آپ نے فوری طور پر بیعت کرنے کی خواہش ظاہر کی اس پر مولوی راجیکی صاحب نے فرمایا ابھی آپ اپنے دوست کے ساتھ واپس گاؤں چلے جائیں گھر والوں اور گاؤں والوں کا رویہ دیکھنے کے بعد اگر آپ کا دل کہے تو واپس آکر بیعت کر لیں۔ مولوی نور محمد صاحب کی طبیعت میں تیزی تھی۔ فوراً کہنے لگے ”مولوی صاحب تہانوں یقین اے کہ میں زندہ پنڈ پہنچ جانواں گا تے زندہ واپس آجاواں گا“ یعنی آپ کو یقین ہے کہ میں زندہ گاؤں پہنچ جاؤں گا اور زندہ ہی واپس آ جاؤنگا۔ اس پر حضرت مولوی راجیکی صاحب نے ہاں کر دی اور آپ اسی دن بیعت کر کے حضرت مسیح موعود کے غلاموں میں شامل ہو گئے۔ کئی سالوں بعد جب میں نے اس واقعہ کے متعلق اپنے مرحوم والد صاحب میاں عبدالحفیظ صاحب سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارے دادا جان کے بعد مولوی نور محمد صاحب ایک مضبوط اور بہادر آدمی تھے اور تمہارے دادا جان نے حالات کو بھانپتے ہوئے یہ ضروری سمجھا تھا کہ اگر وہ بھی احمدی ہو جائیں تو جماعت مضبوط ہو جائے گی۔ پھر فرمایا کہ تمہارے دادا جان بالکل ان پڑھ مگر بلا کے ذہین تھے اور اپنی اس خداداد صلاحیت کو انہوں نے دعوت الی اللہ کیلئے عمدہ طریقے سے استعمال کیا ان کا طریقہ نہایت سادہ تھا۔ ٹھیکیداری کرتے تھے اور ہر روز کئی مزدور کام کے بعد دیہاڑیوں (اجرت) کی وصولی کیلئے ہمارے گھر (پہلے گوالمنڈی والے گھر میں اور بعد میں محمد نگر والے گھر) میں آیا کرتے تھے جب تمام مزدور آجاتے تو میرے والد صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود کی کسی کتاب کا درس دیا کرتے تھے۔ اور سب کو ادائیگی کی جاتی اور ہر ٹھیکہ کے دوران دو چار بیعتیں ہو جایا کرتی تھیں۔

سلسلہ کیلئے آپ کی غیرت

محترم عبدالمجید بٹ صاحب جو کہ ربوہ میں رہتے تھے اور نیشنل بنک آف پاکستان کے سینئر افسر کے طور پر ریٹائر ہوئے تھے۔ آپ دادا جان کے ذریعہ احمدی ہوئے۔ اس پر ان کے والد نے ان کو گھر میں سنگلوں سے باندھ دیا اور بہت مارا۔ جب دادا جان کو اس بات کا علم ہوا تو وہ فوری طور پر مجید صاحب کے گھر پہنچے اور آپ کے والد کو بہت ڈانٹ ڈپٹ کی۔ اس کے بعد مجید صاحب کو کھول کر اپنے ساتھ لے آئے اور جب میرے والد صاحب لاہور شفٹ ہوگئے تو آپ بھی وہیں آ گئے جہاں پہلے سے مولانا برکات احمد صاحب راجیکی میرے والد صاحب کے ساتھ رہتے تھے۔ آپ اکثر میرے دادا جان کے واقعات ہمیں سنایا کرتے تھے۔ ان میں سے ایک بات یہ بتائی کہ میں نے تمہارے دادا جان کے ساتھ ریل کا کوئی سفر ایسا نہیں کیا جس میں احمدیت کے معاملے میں بحث نہ ہوئی ہو۔ وہ سلسلے کے خلاف کوئی بات سن ہی نہیں سکتے تھے۔

آپ کی ذہانت اور پڑھنے کا شوق

والدین کی کم سنی میں وفات کی وجہ سے سکول تو نہ جا سکے لیکن حصول علم کا شوق انتہا کا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ذہن رسا عطا فرمایا تھا۔ لہٰذا سلسلہ کے اخبار اور کتب پڑھنا سیکھ لیا اس کے علاوہ پنجابی صوفیا کا اکثر کلام آپ کو زبانی یاد تھا اور کئی دفعہ حضرت سلطان باہوؒ اور میاں محمد بخش صاحب کا کوئی شعر پڑھتے اور ہم بچوں کو سمجھاتے کہ دیکھو اس میں حضرت مسیح موعود کے متعلق پیشگوئی ہے۔

ہر چھوٹے بڑے سفر میں الفضل اخبار ساتھ رکھتے تھے اور دوسروں کے سامنے کر کر کے پڑھتے تھے اور یہ وجہ بنتی تھی مناقشوں کی بھی اور سعید روحوں کے قبول احمدیت کی بھی۔

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کے ساتھ دوستی

قادیان ہی میں پہلی ملاقات میں دونوں بزرگوں کی طبائع کچھ ایسی ملیں کہ تا حیات دوستی رہی۔ حضرت مولوی راجیکی صاحب نے اپنے اس دوست کا ذکر حیاتِ قدسی میں بھی کیا ہے۔ آپ کے بیٹے مولانا برکات احمد صاحب راجیکی تو کئی سال مسلسل ہمارے لاہور والے گھر میں رہے اور حضرت مولوی صاحب بھی جب سلسلے کے کاموں کی وجہ سے کسی ایسے شہر میں جاتے جہاں دادا جان نے ٹھیکہ لیا ہوتا تو آپ کے پاس ہی قیام فرمایا کرتے تھے۔ اسی طرح ایک دفعہ دادا جان کے ہاں سیالکوٹ میں تشریف فرما تھے تو دادی جان نے آپ سے ٹھیک ٹھاک گلہ کر دیا کہ آپ اتنے بڑے دعا گو اور مولانا سمجھے جاتے ہیں لیکن ہمارا کوئی بچہ نہیں بچتا۔ بات یہ تھی کہ دادا جان کے سب بچے چند دن سے زیادہ زندہ نہیں رہتے تھے اور دادی جان بہت پریشان تھیں مولوی صاحب کو وجہ معلوم تھی لہٰذا مسکرا کر دادی جان کے سر پہ ہاتھ رکھا اور کہا اللہ تمہیں ایک بیٹا دے گا جو نیک صالح، لمبی عمر پانے والا ہوگا۔ اس واقعہ کے بعد میرے والد محترم میاں عبدالحفیظ صاحب پیدا ہوئے اور حضرت مولوی صاحب کی تینوں باتیں حرف بہ حرف پوری ہوئیں آپ کے بعد تین بچے اور پیدا ہوئے لیکن زندہ نہ رہے۔

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی اکثر مناظروں میں دادا جان کو ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ بعض لوگوں نے اعتراض کر دیا کہ میاں اللہ رکھا جو پڑھا لکھا نہیں اس کو ہمیشہ ساتھ کیوں لے جاتے ہیں۔ یہ سن کر مولوی صاحب نے فرمایا کہ تقریر کے بعد بعض اوقات فساد ہو جاتا ہے اور بہت سارے لوگ سٹیج چھوڑ کر اِدھر اُدھر ہو جاتے ہیں اور جب لوگ میری طرف دوڑتے ہیں اس وقت میاں اللہ رکھا بعض اوقات اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر ڈانگ چلا کر میری حفاظت کرتا ہے اور صورت حال چاہے کتنی بھی خطرناک ہو جائے اس نے پیچھے نہیں ہٹنا ہوتا۔ اس کے بعد پھر کسی نے اعتراض نہ کیا۔

اللہ تعالیٰ کا آپ پر ایک عظیم احسان

خلافت ثانیہ کے موقع پر جماعت پر ایک ابتلاء آیا۔ بہت سے بدقسمت ٹھوکر کھا گئے۔ مولوی محمد علی صاحب اور خواجہ کمال الدین صاحب سے دادا جان کی ذاتی تعلقات تھے جس کی وجہ سے آپ کی طبیعت ان کی طرف مائل تھی لیکن ایک بے چینی بھی تھی جو کسی طرح کم نہیں ہوتی تھی۔ دادا جان بتایا کرتے تھے کہ انھوں نے گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی تو خواب دیکھا کہ دادا جان مولوی محمد علی اور خواجہ کمال الدین اکٹھے کیلانوالی گلی (برانڈرتھ روڈ) پر احمدیہ بلڈنگس کی طرف پیدل جا رہے ہیں۔ دادا جان فرمایا کرتے تھے کہ مولوی محمد علی اور خواجہ کمال الدین دونوں کی قمیض ناف سے نیچے کٹی ہوئی ہے جس سے میں پریشان ہوا اور اس کی وجہ پوچھنے ہی والا تھا کہ وہ دونوں بائیں طرف ایک گلی میں مڑ گئے میں نے کہا کہ یہ گلی تو آگے سے بند ہے تو تم کیوں ادھر جا رہے ہو ہمیں تو سیدھا جانا ہے اس پر دونوں نے کہا میاں اللہ رکھا صاحب آپ کو نہیں پتہ ہم ٹھیک راستے پر جا رہے ہیں۔ اس کے بعد دادا جان کی آنکھ کھل گئی اگلی صبح آپ قادیان روانہ ہو گئے کیونکہ خدا تعالیٰ نے خود آپ کو صحیح راستہ بتا دیا تھا۔ اس خواب کو اکثر یاد کرتے اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے تھے۔ اے مالک ارض وسما تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ تو نے ہمارے دادا جان کو یہ خواب دکھلایا اور ان کی خود راہنمائی فرمائی کیونکہ آج ہم اگر احمدی ہیں تو اس خواب کی وجہ سے۔ ؎

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

محمد نگر میں احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر

لاہور کے اس محلے کو دادا جان نے 1933ء میں بسایا تھا اور آپ نے ہی اس کا نام محمد نگر رکھا تھا ہم لوگ مستقل رہائش کے لئے گاؤں سے لاہور آ گئے جس کی بڑی وجہ میری تعلیم تھی شروع میں تو نماز ایک گھر میں پڑھی جاتی تھی مگر بعد جلد ہی دادا جان نے بیت الذکر بنانے کی خواہش کا اظہار کیا اور سب احمدیوں نے اپنی اپنی ہمت کے مطابق چندہ دیا اور پارٹیشن کے بعد لاہور کی پہلی احمدیہ بیت الذکر محمد نگر میں بن گئی۔ میں نے دادا جان کو 75 سال کی عمر میں اس بیت الذکر کی تعمیر میں نوجوانوں کی طرح کام کرتے ہوئے دیکھا وہ اس بیت الذکر کے ڈیزائنر بھی تھے معمار بھی تھے اور مزدور بھی تھے۔ جب دادا جان 1960ء میں فوت ہوئے تو محمد نگر میں ہی دفن ہوئے۔ ع

کریں گے اہل نظر نئی بستیاں آباد

اللہ تعالیٰ آپ سے خاص شفقت کا سلوک فرمائے اور اپنے قرب کے بلند ترین درجات عطا فرمائے آمین۔

یہاں یہ بھی لکھنا چاہتا ہوں کہ احمدیوں کے علاوہ محمد نگر کے غیر از جماعت لوگوں نے بھی قبرستان میں آپ کا جنازہ پڑھا تھا۔ محمد نگر ایک زمانے میں احمدیوں کا محلّہ بھی کہلاتا تھا۔ 1953ء میں یہاں احمدیوں کے 36 گھر تھے اور فسادات کے دوران غیر از جماعت نوجوانوں نے احمدی گھروں کے باہر پہرے دیئے یہ تھی وہ برکت جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے مسیح موعود کے ایک غلام کے لگائے ہوئے پودے کو عطا فرمائی۔

ایسے بزرگوں کے حالات قلمبند کرنے کے دو بڑے مقاصد ہوئے ہیں۔ پہلا یہ کہ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے اور دوسرا یہ کہ احمدیوں کی پانچویں اور چھٹی نسل کو یہ معلوم ہو جائے کہ کیسے کیسے لوگ تھے جن کو خدا اپنے پیارے مسیح موعود کی غلامی میں لایا۔ یقیناً ان بزرگوں کی زندگیاں آج کی نوجوان نسل کے لئے مشعل راہ ہیں۔ غالب نے بھی کیا خوب کہا ہے:۔ ؎

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں

مکرم ڈاکٹر ملک مدثر احمد صاحب

احمدیہ ہسپتال نیو بصہ، نائیجیریا کا آغاز کیسے ہوا

نیو بصہ (New Bussa)، نائیجیریا کی مڈل بیلٹ کے انتہائی مغرب میں نائیجر سٹیٹ کا ایک چھوٹا سا قصبہ ہے۔ یہ بورگو لوکل گورنمنٹ اور بورگو ایمیرٹ کا صدر مقام ہے۔ اس جگہ کی وجہ شہرت نائیجیریا کا سب سے بڑا کانجی ہائیڈرو الیکٹرک ڈیم ہے۔ یہ قصبہ الورین سے 225 کلومیٹر دور ہے۔

نیو بصہ میں پہلی مرتبہ احمدیت کا تعارف 1992ء میں مربی سلسلہ مکرم عبدالخالق نیر صاحب کے ذریعہ ہوا اور چند نوجوانوں نے احمدیت قبول کی۔ جن میں معلم ابراہیم بالا اور ان کے بھائی شامل تھے۔ وہاں کے روایتی بادشاہ الحاجی موسیٰ محمد کیگیرا نے جماعت کو خوش آمدید کہا۔ وہ 1993ء میں علاج کی غرض سے لندن گئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کی اور جماعت سے بہت متاثر ہوئے اور اپنے علاقہ میں دعوت الی اللہ کی بھرپور اجازت دی۔ 1993ء میں ایک زیر تعمیر عمارت، جو غالباً ہوٹل بن رہا تھا، خرید لی گئی۔ اس کے درمیان میں دو بڑے ہال اور دائیں بائیں دو دو کمرے تھے اور باتھ روم تھے۔ اس عمارت کے علاوہ ایک خالی پلاٹ اور دو رہائشی مکان بھی خریدے گئے۔ ایک سال کے بعد عقب میں دو اور خالی پلاٹ بھی خرید لئے گئے۔ بعد ازاں اس عمارت میں ہسپتال بنانے کا فیصلہ ہوا۔

خاکسار اور اہلیہ ڈاکٹر لئیقہ فوزیہ نے 1995ء میں شادی کے فوراً بعد زندگی وقف کرنے کا فیصلہ کیا اور حضور انور کی خدمت میں منظوری کیلئے پیش کر دیا۔ اس وقت خاکسار راولپنڈی میڈیکل کالج میں لیکچرار کے طور پر کام کر رہا تھا اور قائد علاقہ خدام الاحمدیہ راولپنڈی کی بھی خدمت کی توفیق پا رہا تھا جبکہ ڈاکٹر فوزیہ نے ہاؤس جاب مکمل کیا تھا۔ ہماری تعیناتی نائیجیریا کیلئے ہوئی اور ہم پانچ ماہ کی بیٹی کے ساتھ 25 جنوری 1997ء کو نائیجیریا پہنچ گے۔ میڈیکل پریکٹس کے لائسنس کیلئے ایک امتحان پاس کرنا ضروری ہوتا ہے اور امتحان سے پہلے ایک ریفریشر کورس میں شامل ہونا لازمی تھا۔ اس سال وہ امتحان بینن شہر میں تھا۔ ہمارے علاوہ مزید پانچ وقف ڈاکٹر (ڈاکٹر سمیع اللہ طاہر، ڈاکٹر انعام الحق ملک، ڈاکٹر مرزا طارق احمد، ڈاکٹر اظہر محمود، ڈاکٹر مبشر احمد) بھی انہی دنوں نائیجیریا پہنچے تھے اور ہم سب اس امتحان میں شامل ہوئے اور پاس ہوئے۔ اپریل 1997ء میں رزلٹ آیا اور سب کی مختلف جگہوں پر تعیناتی ہوئی۔ امیر صاحب الحاجی سومونو صاحب نے مجھے کہا کہ جماعت نیو بصہ میں نیا ہسپتال کھولنا چاہتی ہے اور ہم دونوں کو وہاں بھیجا جائے گا۔ لہٰذا دوسرے ڈاکٹر صاحبان تو اپنے اپنے سنٹرز پر چلے گئے اور ہم اوجوکورو (جماعتی ہیڈ کوارٹر) میں انتظار کرنے لگے۔ اوجوکورو سے نیو بصہ تقریباً 545 کلومیٹر دور ہے اور بڑی شاہراہ سے ہٹ کر ہے۔ ان دنوں فون کا نظام اچھا نہ تھا اور وہاں رابطہ کرنا کافی مشکل تھا۔ جو عمارت نیو بصہ میں خریدی گئی تھی اسے ہسپتال کیلئے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ وہ عمارتیں نامکمل تھیں۔ ابھی پلستر ہونا، دروازے کھڑکیاں لگانا، بجلی اور پانی لگانے کے کام باقی تھے۔ جو ایک انجینئر کے سپرد تھے۔ نصرت جہاں بورڈ کے چیئرمین ڈاکٹر اوموییلے صاحب تھے۔ ان کا خیال تھا کہ وہاں کام مکمل ہونے والا ہے۔ سو ہم نے روانگی کی تیاری شروع کی۔ مکرم مظفر احمد صاحب مشنری انچارج تھے۔ وہ ہمارے ساتھ بازار گئے اور کچھ برتن، چولہا، چادریں اور دو گدے خریدے۔ 10 مئی 1997ء کو روانہ ہو کر ہم 11 مئی کو نیو بصہ پہنچے۔ راستہ میں ایک رات الورین رکے اور مکرم عبدالخالق نیر صاحب ہمارے ساتھ نیو بصہ آئے۔ وہاں پہنچ کر پتہ چلا کہ عمارت پر تو ابھی کچھ کام نہیں

ہوا۔اب پہلا مسئلہ رہائش کا تھا۔کیونکہ مکان کے ابھی دروازے، کھڑکیاں نہیں لگے تھے۔عبدالخالق نیر صاحب وہاں کے بادشاہ کے پاس گئے اور بتایا کہ ہمارے ڈاکٹر آ گئے ہیں۔لیکن ابھی مکان کا کام باقی ہے اس لئے عارضی رہائش کا انتظام کر دیں۔انہوں نے اپنے گیسٹ ہاؤس میں جگہ دے دی۔تقریباً دو ہفتوں میں رہائشی مکان کے دروازے کھڑکیاں لگ گئے اور ہم جو چیزیں لیگوس سے خرید کر لائے تھے ان کے ساتھ اپنے گھر میں شفٹ ہو گئے۔گدے زمین پر ڈال لئے اور وہاں رہنا شروع کر دیا۔چند ماہ بعد بیڈ اور فرنیچر میسر ہو گیا۔اس علاقہ میں ہم غیر ملکی ہونے کی وجہ سے لوگوں کیلئے عجوبہ تھے۔اردگرد کے بچے صبح ہوتے ہی گھر کی کھڑکیوں کے ساتھ چپک جاتے اور آوازیں دیتے۔ اہلیہ کے دوپٹوں اور چادروں سے پردوں کا کام لیتے۔آہستہ آہستہ وہ ہمارے ساتھ مانوس ہو گئے۔

جو احباب جماعت لیگوس سے ہمیں چھوڑنے آئے تھے وہ اگلے روز واپس چلے گئے۔اس وقت تک نیوبصہ میں چند بچے اور نوجوان احمدی تھے۔ انہوں نے بہت تعاون اور مدد کی۔ہسپتال کی عمارت نامکمل کھڑی تھی۔ اس ساری جگہ کی کوئی چاردیواری نہ تھی۔ لوگ اپنا کوڑا کرکٹ یہاں پھینکتے۔گھاس اور جھاڑیوں کے اگنے سے یہ اور بھی بھیانک منظر بن گیا تھا۔سب سے پہلے احمدی لڑکوں کے ساتھ مل کر اس جگہ کو صاف کرنے کا پروگرام بنایا۔کئی ہفتوں کے وقارعمل کے بعد کچھ صفائی ہوئی۔پھر پھول دار اور پھلدار پودے اور خوبصورت گھاس لگانی شروع کی۔لیکن چونکہ کوئی چاردیواری نہ تھی دوسرے دن بکریاں اسے کھا جاتیں۔اس کا حل یہ نکالا۔کہ جنگل سے لمبے ڈنڈے کاٹ کر لائے گیا اور ان کی باڑ لگائی گئی۔اس طرح رفتہ رفتہ بغیر کسی خرچ کے ہمارا گردونواح شہر کا سب سے خوبصورت علاقہ بن گیا، گھاس کے لان اور کیاریاں اور پھول لوگوں کی توجہ کا مرکز بن گے۔اکثر لوگ وہاں بیٹھ کر تصویریں بنواتے۔

جماعت کی مالی تنگی کے باعث ہسپتال کی عمارت کی تکمیل کا کام کئی ماہ تک شروع نہ ہوسکا۔ اس عرصہ میں خاکسار اور اہلیہ نے دعوت الی اللہ اور تربیت کا کام شروع کر دیا۔بچوں اور نوجوانوں کو قرآن پڑھانے اور دینی تعلیم کی کلاسیں شروع کیں اور اس کا بہت اچھا اثر ہوا۔نومبر 1997ء میں ہسپتال کے تکمیل کیلئے رقم میسر ہوئی۔ جس سے پلستر کا کام، دروازے کھڑکیاں اور بجلی لگ گئی۔یکم دسمبر 1997ء افتتاح کا دن مقرر ہوا۔ وہاں کے بادشاہ نے نائیجر سٹیٹ کے گورنر ملٹری ایڈمنسٹریٹر C.P. Simeon O. Oduoye کو افتتاح کی دعوت دی۔میرے لیے پریشانی یہ تھی کہ ہسپتال کی عمارت تو کسی حد تک مکمل ہو گئی لیکن عمارت کے اندر رکھنے کیلئے کچھ نہ تھا۔چیئرمین نصرت جہاں بورڈ نے تجویز دی کہ جماعت کے پرانے ہسپتالوں سے ان کی ضرورت سے زائد اشیاء اکٹھی کی جائیں لیکن وہاں سے بھی ٹوٹی پھوٹی اور ناقابل استعمال اشیاء ملیں۔جن میں بغیر گدے کے نو بیڈ اور ایک پنکھا بھی تھا۔ خاکسار نے ان اشیاء کو پینٹ اور مرمت کیا اور افتتاح کے دن کیلئے کمروں میں رکھ لیا۔کچھ بینچ، میز اور کرسیاں نئی بنوائی گئیں۔اس سال مرکز نے سارے ہسپتالوں کیلئے کچھ سامان بھجوایا تھا اس میں سے ایک پورٹیبل ایکسرے مشین ایک لائٹ، ایک کاٹری مشین اور ایک ہاتھ میں پکڑنے والی چھوٹی سی مائیکروسکوپ ملی۔ایکسرے مشین کے ساتھ، ایکسرے کرنے کا دیگر سامان نہ تھا۔امیر صاحب نے ہسپتال کی دیگر ضرورتوں کیلئے پچاس ہزار نائیرے (585 ڈالر) دیئے۔ ان سے ادویات، لیبارٹری کا سامان، ایکسرے کا سامان اور ہسپتال کی ضرورت کی ہر چیز خریدنی تھی۔قریب ترین مارکیٹ الورین تھی جو 225 کلومیٹر ہے۔ بہرحال وہ بہت خوشی کا دن تھا۔ جب یکم دسمبر 1997ء کو گورنر صاحب اپنی کیبنٹ سمیت Minna سے تشریف لائے۔جو کہ سٹیٹ کیپیٹل ہے اور اس وقت مکوا تک کا ایک سو کلومیٹر کا سڑک کا حصہ بہت خراب تھا۔جس پر تقریباً دو گھنٹے لگتے تھے اور سارا سفر پانچ گھنٹے کا تھا۔افتتاح کیلئے ایک خوبصورت تقریب کا اہتمام کیا گیا۔جس میں ملٹری کمانڈر، سرکاری افسران، روایتی بادشاہ اور جماعتی عہدیدار اور عوام الناس شامل ہوئے۔یکم دسمبر World Aids Day کے طور بھی منایا جاتا ہے۔اس لئے گورنر صاحب نے اس افتتاح کی تقریب کو سرکاری طور پر حکومت کی تقریب بھی قرار دے دیا۔

اگلے دن سے خاکسار اور ڈاکٹر فوزیہ نے کام شروع کر دیا۔کچھ ضرورت کا سٹاف بھرتی کیا مریضوں کی تعداد بڑھنے لگی۔ہسپتال سے جو آمد ہوتی اس سے کچھ نہ کچھ خرید لیتے۔لیکن پھر بھی کسمپرسی کا عالم تھا۔چند ماہ کے بعد ایک دن ایک جرمن صاحب مجھے ملنے کے لیے آئے۔ انہوں نے اپنا تعارف کروایا کہ ان کا نام Dr.Thomas vonStamm ہے اور وہ جرمن ادارے GTZ کے لیے کام کرتے ہیں، جرمن حکومت کا دیہی علاقوں میں صحت کے فروغ کے لئے ایک پروجیکٹ ہے انہوں نے ہمارے ہسپتال کے بارے میں سنا ہے کہ بہت خدمت بجالا رہا ہے اس لیے دیکھنے آیا ہوں۔جب میں نے انہیں ہسپتال دکھایا تو کہنے لگے آپ کو تو ابھی بہت چیزوں کی ضرورت ہے۔ مجھے فہرست بنا دیں میں مہیا کر دوں گا۔ میں نے لکھ دیا۔اگلے دن انہوں نے مجھے اپنے دفتر بلایا اور ایک لاکھ نائیرے کا چیک دیا کہ ضرورت کی چیزیں خرید لو اور مجھے رسیدیں بھجوا دینا۔اس طرح اللہ تعالیٰ نے غیب سے مدد کا سامان مہیا کر دیا۔پھر کچھ عرصہ بعد تشریف لائے اور ہسپتال کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔کہنے لگے لیبارٹری کیلئے کچھ چاہئے۔ میں نے بتایا کہ مائیکروسکوپ کی ضرورت ہے۔پھر لیگوس سے اولمپس کی مائیکروسکوپ ایک لاکھ نائرے کی خرید کر لا دی۔اس طرح اکثر آتے اور مدد کرتے رہے۔ ایک دفعہ میں نے ہومیوپیتھی کا ذکر کیا کہ حضور ایدہ اللہ اس کی ترویج کے لئے کوشاں ہیں تو کہنے لگے کہ انہیں بھی اس کا شوق ہے اور جب چھٹی پر جرمنی گئے تو کچھ ضروری ہومیو پیتھک ادویات خرید لائے۔

ہمارا علم اور تجربہ بہت ہی کم اور ناقص ہے لیکن جس طرح اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت شامل حال ہوتی ہے وہ حیرت انگیز ہے۔ابھی ہسپتال شروع ہوئے چند دن گزرے تھے کہ ایک صاحب اپنی بیوی کو لے کر آئے اور کہنے لگے کہ میری دو بیویاں ہیں پہلی شادی کو گیارہ سال ہو گئے ہیں لیکن دونوں سے کوئی اولاد نہیں۔میں نے سنا ہے کہ نیا ہسپتال کھلا ہے اس لئے علاج کے لیے آیا ہوں۔ ڈاکٹر فوزیہ مجھ سے پوچھنے لگی کہ اس کا کیا کروں۔ کیونکہ اس وقت ابھی لیب بھی نہیں شروع ہوئی تھی کہ کوئی ٹیسٹ ہی کر لیتے۔میں نے کہا کہ ابھی کچھ وٹامنز دے دو اور کچھ ماہ کے بعد بلا لو۔شاید اس وقت کوئی ٹیسٹ وغیرہ کر لیں اور مشورہ دے سکیں کہ کیا کیا جائے۔سو وہ مریض چلا گیا۔ ہم بھی اس کو بھول گئے۔تقریباً سال بعد وہ آدمی مجھے رستہ میں کہیں ملا۔ مجھے تو وہ یاد ہی نہ تھا اس نے خود ہی یاد کروایا اور پھر شکریہ ادا کرنے لگا کہ آپ کی دوائی سے بہت فائدہ ہوا ہے اور پہلی بیوی نے ایک بچے کو جنم دیا ہے۔میرا دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر گیا جس نے اپنے مسیح کی برکت سے صرف ہسپتال آنے سے ہی مریضوں کو شفا بخشی۔ اب تو پندرہ سال ہو گے ہیں یہ روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ بہت سے مریض جو دوسرے ہسپتالوں سے آتے ہیں ان کا علاج اور تشخیص درست ہوتی ہے لیکن پھر بھی ٹھیک نہیں ہوتے اور احمدیہ ہسپتال میں آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ شفا دے دیتا ہے۔

نیوبصہ میں چند افراد پر مشتمل جماعت تھی۔ معلم عبداللطیف اواڈے وہاں تعینات تھے۔کوئی بیت الذکر بھی نہ تھی۔ معلم کے گھر کے ایک کمرے میں نمازیں اور جمعہ ادا کرتے تھے۔بیت الذکر کی بہت ضرورت تھی۔ لیکن افراد جماعت سب ہی غریب تھے۔ہسپتال کی ایسی حالت تھی کہ جو آمدنی ہوتی وہ ہسپتال کی ضرورت پر ہی خرچ کرنی پڑتی تا کہ ہسپتال کی حالت بہتر ہو جائے۔خاکسار اور اہلیہ دونوں وقف ہیں اس لئے دونوں کا الاؤنس ملتا ہے۔ہم نے مشورہ کیا کہ ایک بندے کا الاؤنس بیت بنانے کیلئے خرچ کیا جائے۔سو ہسپتال کے احاطہ میں ایک جگہ بیت کیلئے منتخب کی۔وقارعمل کر کے بنیادیں کھودیں۔اور ہر ماہ کچھ سیمنٹ کے بلاک بنوانے شروع کئے۔اس طرح آہستہ آہستہ دیواریں بن گئیں۔قریباً ایک سال میں چھت بھی پڑ گئی۔اور ہم نے وہاں نمازیں ادا کرنی شروع کر دیں۔ایک احمدی دوست ڈیکو صاحب، جو ویلڈنگ کا کام کرتے تھے انہوں نے اپنی طرف سے کھڑکیاں اور دروازے بنا کر لگوا دئے۔ہم جولائی 2001ء تک وہاں رہے اور ہماری روانگی تک بیت الذکر کا کام مکمل ہو گیا۔اندر، باہر پلستر ہو گیا، سیلنگ لگ گئی۔ بعد میں ڈاکٹر محبوب احمد ریحان صاحب نے ٹائلز بھی لگوا دیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب اپریل 2008ء میں نیوبصہ کا دورہ فرمایا تو اسی بیت الذکر میں مغرب، عشاء اور فجر کی نمازیں ادا کیں۔

12 دسمبر 1997ء کے دن میری اہلیہ ڈاکٹر لئیقہ فوزیہ کے بھائی مکرم مظفر احمد شرما صاحب کو شکارپور میں شہید کر دیا گیا۔نیوبصہ سے انٹرنیشنل فون کی سہولت میسر نہ تھی۔پاکستان فون کرنے کے لئے مکوا جانا پڑا جو کہ سو کلومیٹر دور ہے۔

2001ء کے شروع میں مکرم سعیدالرحمان صاحب مربی سلسلہ (حال امیر جماعت سیرالیون) کی وہاں تعیناتی ہوئی۔نیوبصہ کے اردگرد بہت سی نئی جماعتیں قائم ہو گئیں۔اور اب تو نیوبصہ سرکٹ بن چکا ہے۔وہاں کے روایتی بادشاہ الحاجی موسیٰ کاگیرا کا انہی دنوں انتقال ہو گیا۔ان کے بعد کچھ عرصہ کے لئے ان کے بیٹے الحاجی اشحاقو بادشاہ بنے۔ جولائی 2001ء میں جب ہم وہاں سے رخصت ہوئے تو وہ بادشاہ تھے۔ہمیں الوداع کہنے خود تشریف لائے اور تحائف بھی دیئے۔اور جماعت کی خدمات کو بہت سراہا۔آجکل الحاجی دونتور وہاں کے بادشاہ ہیں۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے قریبی تعلق رکھتے ہیں۔انہی کی دعوت پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپریل 2008ء میں وہاں کا دورہ فرمایا۔ ہمارے بعد ڈاکٹر محمد ثاقب گھمن صاحب نے تین سال خدمت کی توفیق پائی اور آجکل ڈاکٹر محبوب احمد ریحان صاحب خدمت بجالا رہے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108390 میں عاطف محمود

ولد ڈاکٹر فیاض محمود قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف محمود گواہ شد نمبر 1 ایاز محمود ولد ڈاکٹر فیاض محمود گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد منیر ولد منیر احمد

مسل نمبر 108391 میں ناصر احمد

ولد محمد دین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 قاضی کمال ناصر ولد قاضی ناصر احمد سلیم گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی ولد مجید احمد بھٹی

مسل نمبر 108392 میں غلام مصطفیٰ

ولد منظور احمد قوم کھوکھر پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 181.5 Sqr Yr واقع حمیرا ٹاؤن کراچی مالیت -/60,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/240,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 فضل عمر محمود ولد غلام حیدر خان گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ناصر ولد فضل احمد

مسل نمبر 108393 میں مبشرہ صدف مصطفیٰ

زوجہ غلام مصطفیٰ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری مالیت -/300,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/300,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مبشرہ صدف مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 فضل عمر محمود ولد غلام حیدر

مسل نمبر 108394 میں مہ جبین عزیز

زوجہ عبدالعزیز قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت -/228,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مہ جبین عزیز گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد عبدالغفور خادم گواہ شد نمبر 2 خواجہ شیراز بھٹی ولد خواجہ نسیم بھٹی

مسل نمبر 108395 میں شعیب احمد فیاض

ولد مبشر احمد فیاض قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد فیاض گواہ شد نمبر 1 سید خالد علی ولد سید خورشید علی گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 108396 میں کامران زکریا خان

ولد سعدی زکریا خان قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران زکریا خان گواہ شد نمبر 1 سید خالد علی ولد سید خورشید علی گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد مجید ولد عبدالمجید ضیاء

مسل نمبر 108397 میں عبدالرحمٰن

ولد چوہدری حمید احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ ولد شیخ محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 شیخ شفاعت احمد ناصر ولد شیخ بشارت احمد ضیاء

مسل نمبر 108398 میں مرزا اسعد بیگ

ولد مرزا صالح بیگ قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا اسعد بیگ گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 شیخ شفاعت احمد ناصر ولد شیخ بشارت احمد ضیاء

مسل نمبر 108399 میں محمد صہیب

ولد چوہدری نصیر احمد قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صہیب گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 شیخ شفاعت احمد ناصر ولد شیخ بشارت احمد ضیاء

مسل نمبر 108400 میں طلحہ جبار

ولد عبدالجبار قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ جبار گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ ولد شیخ محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 شیخ شفاعت احمد ناصر ولد شیخ بشارت احمد ضیاء

مسل نمبر 34074 میں حمیدہ بیگم

زوجہ ادریس احمد قوم بھٹی پیشہ نرسنگ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/48000 روپے (2) جیولری حق مہر 0.5 تولہ مالیت -/24000 روپے (3) کیش از ترکہ مالیت -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 الیاس احمد ولد ادریس احمد گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد سلیمان احمد

مسل نمبر 38384 میں محمد خالد طیب

ولد محمد اشرف باجوہ قوم باجوہ پیشہ ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 40-B ناصر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد خالد طیب گواہ شد نمبر 1 محمد انصر ولد محمد حسین شاہد گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود عارف ولد عبدالمنان

مسل نمبر 39502 میں ظل فردوس

زوجہ طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/25000 روپے (2) جیولری گولڈ 66.920 گرام مالیت -/260787 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ظل فردوس گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد طاہر ولد طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 شیراز طاہر ولد طاہر احمد

مسل نمبر 49227 میں ارشاد بیگم

زوجہ شریف احمد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/18 دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت -/221616 روپے (2) حق مہر مالیت -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اسحق ساقی ولد ملک خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکرم ولد مرزا محمد اسمٰعیل

مسل نمبر 54694 میں شاہد محمود قریشی

ولد قریشی منظور احمد قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جدہ سعودی عرب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-05-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیت -/25000 روپے (2) وڈکٹنگ مشین مالیت -/6000 روپے (3) مکان 90Sqr yrd واقع کوٹلی ہار نارایان مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/1400 سعودی ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 05-07-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔شاہد محمود قریشی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 اسد سعید ولد سعید احمد خان

مسل نمبر 59513 میں صادقہ بیگم

زوجہ محمد رمضان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 46 شمالی ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت -/240,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صادقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ملک محمد تجمل ولد کیپٹن شیر محمد گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ولد محمد رمضان مغل

مسل نمبر 65820 میں رسول بی بی

زوجہ اللہ دتہ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاسم آباد ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-05-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کانٹے 1 تولہ مالیت...... (2) کیش از فروخت زرعی زمین مالیت -/6,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔رسول بی بی گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب ولد صوبیدار محمد شریف گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق

مسل نمبر 74959 میں سکینہ فردوس

زوجہ بشیر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد ربوہ ضلع جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/1500 روپے (2) کیش مالیت -/50,000 روپے (3) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت -/151155 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سکینہ فردوس گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد طاہر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 96358 میں بشریٰ فاروق

زوجہ فاروق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/25000 روپے (2) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت -/150,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 11-08-10 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔بشریٰ فاروق گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد عبدالحئی گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد طاہر احمد ظفر

مسل نمبر 97385 میں صدیقہ رشید مرزا

زوجہ مرزا رشید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک الٰہی بخش ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10.160 ماشے مالیت...... (2) بریسلیٹ گولڈ 2 تولہ مالیت اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صدیقہ رشید مرزا گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد مرزا ولد رشید احمد مرزا گواہ شد نمبر 2 صباح الدین وقار ولد بشارت احمد

مسل نمبر 97990 میں وقار احمد بٹ

ولد مختار احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدیاں ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقار احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 الماس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ گواہ شد نمبر 2 گوہر ایوب بٹ ولد الماس ایوب بٹ

مسل نمبر 108401 میں
Rameeza Naseer

بنت Naseer Ahmad Shahid قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Saint Prix France بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ مشترکہ حصہ 1/2 واقع عظیم پارک ربوہ مالیت...... (2) جیولری گولڈ 12 گرام مالیت -/415 یورو (3) جیولری سیٹ چاندی مالیت -/100 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Rameeza Naseer گواہ شد نمبر 1 Naseer Ahmad Shahid گواہ شد نمبر 2 Mansoor Ahmad Mubashar

مسل نمبر 108402 میں
Drame Gnima

زوجہ Drame Elhadji قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 2009ء ساکن Leglise France بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/1200 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Drame Gnima گواہ شد نمبر 1 Toure گواہ شد نمبر 2 Samare

مسل نمبر 108403 میں
Oumarou Toure

ولد Abdoulaye Toure قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1999ء ساکن Les Pavilons Bais France بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Oumarou Toure گواہ شد نمبر 1 Fahim Ahmad Naiz گواہ شد نمبر 2 Muhammad Ahsan

مسل نمبر108404 میں Ahmad Umar

ولد Umar قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر32 سال بیعت 1997ء ساکن Le Blanc Mesnil France بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Ahmad Umar گواہ شد نمبر 1 Mousa Soumare گواہ شد نمبر2 USama Manzoor

مسل نمبر108405 میں Khalil Ahmad

ولد Muhammad Sharif قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Noisy Le Sec France بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1496 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Khalil Ahmad گواہ شد نمبر Mubarak1 Ahmad گواہ شد نمبر2 Habib Haider

مسل نمبر108406 میں

Drame Elhadji

ولد Drame قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 30 سال بیعت 2009ء ساکن Arcueil France بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Drame Elhadji گواہ شد نمبر1 Soumare Moussa گواہ شد نمبر2 Tqure Ousman

مسل نمبر108407 میں

Ghazala Mubaraka Chaudhry

بنت Abdul Jabbar Chaudhry قوم...... پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kalmar Sweden بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1050/- Swedish Krona ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔Ghazala Mubaraka Chaudhry گواہ شد نمبر1 Mahfooz Shahid گواہ شد نمبر2 Abdul Malik Ch

مسل نمبر108408 میں Kashifa Khan

زوجہ Adnan Khan قوم...... پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Malmo Sweden بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 250 گرام مالیت 67000/- Swedish Krona (2)حق مہر مالیت 100,000/- Swedish Krona۔اس وقت مجھے مبلغ 3000/- Swedish Krona ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Kashifa Khan گواہ شد نمبر1 Adnan Khan گواہ شد نمبر2 Nadeem Ahmad

مسل نمبر108409 میں

Jari Ullah Zafar Ullah

ولد Zafar Ullah قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neederglatt Zurich Switzerland بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 30/- Swiss Franc ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Jari Ullah Zafar Ullah گواہ شد نمبر1 Sadaqat Ahmad Malik گواہ شد نمبر2 Habib Ullah

مسل نمبر108410 میں

Rashida Sultana Bajwa

بنت Bashir Ahmad Bajwa قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baden Switzerland بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 8 تولہ مالیت-/400,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200/- Swiss Franc ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔Rashida Sultana Bajwa گواہ شد نمبر1 Mubashar Ahmad Tahir گواہ شد نمبر2 Bashir Ahmad Tahir

مسل نمبر108411 میں

Quratul Ain Kahloon

زوجہ Ata Ul Qayoom Arif قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Noot Drop Netherlands بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر مالیت-/7000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Quratul Ain Kahloon گواہ شد نمبر1 Tahir Ahmad Mahmood گواہ شد نمبر2 Tahir Ahmad Kahloon

مسل نمبر108412 میں

Shahida Hasan

بنت Main Muhammad Arif Qasim قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wester Voot Netherlands بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر مالیت-/1000 روپے (2) جیولری گولڈ 6 تولہ مالیت-/282,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Shahida Hasan گواہ شد نمبر1 Munir Abbas Qazi گواہ شد نمبر2 Tahir Ahmad Mahmood

مسل نمبر108413 میں

Dr Shahid Nasir Malik

ولد Fazal Ur Rehman Nasir قوم ملک پیشہ ڈاکٹر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Johnson City United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 7000/- US Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Dr Shahid Nasir Malik گواہ شد نمبر1 Zia H Shah Md گواہ شد نمبر2 Ata Ur Rehman

مسل نمبر108414 میں

Amtul Subour Malik

زوجہ Dr Shahid Nasir Malik قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Johnson City USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری 410 Dwt مالیت-/4108 US Dollar (2)حق مہر مالیت-/500 US Dollar۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Amtul Subour Malik گواہ شد نمبر1 Zia H Shah گواہ شد نمبر2 Ata Ur Rehman

مسل نمبر108415 میں

Saud Ahmad Iqbal

ولد Rashid Ahmad Iqbal قوم ...... پیشہ کمپیوٹر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chantilly USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 39000/- US Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Saud Ahmad Iqbal گواہ شد نمبر 1 Attaul Mujeeb Chowdhry گواہ شد نمبر2 Ibrahim Chaudhry

مسل نمبر108416 میں

Nasarullah Rehman

ولد Manzoor Rehman قوم شیخ پیشہ ملازمتیں عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Silver Spring USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-026-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر

منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ US Dollar 3500/- ماہوار بصورت Instructor مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Nasarullah Rehman گواہ شد نمبر Nasir Ahmad Ch1 گواہ شد نمبر2 Mubarik Sharif

مسل نمبر 108417 میں

Souleymane Ouattara

ولد Feu Sidy Ouattara قوم...... پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت 2008ء ساکن Bamako Mali بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیت Cfa Franc BCE 250,000/- (2) موٹرسائیکل مالیت Cfa Franc BCE 150,000/- (3) بکری مالیت CFa Franc BCE (4) کیش ڈپازٹ مالیت CFa Franc BCE 141000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Cfa 15000/- Franc Bceao ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Souleymane Ouattara گواہ شد نمبر 1 عمر معاذ کولی بالی گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 108418 میں

S.K Hamida Bi

زوجہ Abu Nasar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Yangon Myanmar بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 108 گرام مالیت -/Kyat 42,00,000 (2) دوکان واقع Theingyi مالیت -/Kyat 10,00,000 (3) Part of House مالیت -/Kyat 20,00,000۔ اس وقت مجھے مبلغ Kyat 80,000/- ماہوار بصورت Rent Shop مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔S.k Hamida Bi گواہ شد نمبر Rahmatullah1 P.e.v گواہ شد نمبر 2 M.S,Abdul Salam

مسل نمبر 108419 میں Sk Karima Bi

زوجہ T.Muhammad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Yangon Myanmar بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Wellery Gold(Haq Mehr) مالیت -/Kyat 1800,000 (2) کیش مالیت -/Kyat 80,00,000۔ اس وقت مجھے مبلغ Kyat 1,00,000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Sk KArima Bi گواہ شد نمبر P.E.V.1 Yasin گواہ شد نمبر 2 Ms Abdul Salam

مسل نمبر 108420 میں

Waseema Jooffoo

زوجہ Waseem Jooffoo قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Saint Pierre Mauritius بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش ڈپازٹ مالیت -/Mauritian Rupee 38000 (2) جیولری مالیت -/Mauritian Rupee 91000۔ اس وقت مجھے مبلغ Mauritian Rupee 200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Waseema Jooffoo گواہ شد نمبر Tawheed Jooffoo1 گواہ شد نمبر 2 Fazl Din Joolfoo

مسل نمبر 108421 میں

Kaudeer Bushra Mumtaz

زوجہ Kaudeer Saifullah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Saitutpiece Maurtitius بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 97.3 گرام مالیت Mauritian Rupee 126,000/- (2) کیش از والد مالیت Mauritian Rupee 350,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 Mauritian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Kaudeer Bushra Mumtaz گواہ شد نمبر 1 Jadally Nasruddin گواہ شد نمبر 2 Jamal Ahmad Mahmood

مسل نمبر 108422 میں

Mohammad Reaz Gopee

ولد Dawood Gopee قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن OBornes Mautitus بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیت -/Mauritian Rupee 12,00,000۔ اس وقت مجھے مبلغ Mauritian Rupee 2,40,000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mohammad Reaz Gopee گواہ شد نمبر Nassim Tanjoo1 گواہ شد نمبر 2 Shawkat Hosany

مسل نمبر 108423 میں

Ammar Ahmad

ولد Zafar Iqbal قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن یوکے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ammar Ahmad گواہ شد نمبر Zafar IQbal1 گواہ شد نمبر 2 Ata Ul Manan Sidhu

مسل نمبر 108424 میں

Wasim Ahmad

ولد Nasir Ahmad قوم ...... پیشہ بے روزگار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن New Castle UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/674 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 Tahir گواہ شد نمبر 2 Anees Ahmed

مسل نمبر 108425 میں

Nasim Ahmad Khan

ولد Marghoob Ahmad Khan قوم ...... پیشہ ٹیکنیشن عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع Derby Surrey مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/2530 پاؤنڈ ماہوار بصورت Train Technician مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Nasim Ahmad Khan گواہ شد نمبر Muzaffar Ahmad Zafri1 گواہ شد نمبر 2 Najeeb Mirza

مسل نمبر 108426 میں

Balqees Begum

زوجہ Nasir Ahmad قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bolton UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 11 تولہ 9 ماشے مالیت -/3525 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Balqees Begum گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 108427 میں

Sajjad Ahmad Nagi

ولد Main Mubarak Ahmad قوم جٹ پیشہ بے روزگار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rotherham S.Yors Uk بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 7 مرلہ واقع لاہور مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/350 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Sajjad Ahmad Nagi گواہ شد نمبر Malik1 Mubarak گواہ شد نمبر 2 Muhammad Azam Ahmad Tahir

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرمہ حمیدہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب ڈوگر مرحوم باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی بیٹی تمثیلہ محمود واقفۂ نو نے بعمر تقریباً 7 سال قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 28 جنوری 2012ء کو تمثیلہ محمود سے صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر سید ابراہیم منیب احمد صاحب سیکرٹری تربیت نو مبائعین لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت مکرم رانا عبدالغفور خاں صاحب سیکرٹری امور خارجہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے پائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم بچی کو اپنی آئندہ زندگی میں قرآن کریم کی تعلیمات کو سمجھنے، اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

ضلع نارووال میں واقع ایک رائس ملز کے لئے درج ذیل سٹاف کی فوری ضرورت ہے۔

1۔ منشی: تعلیم کم از کم F.A ہو۔ 2۔ شیلر آپریٹر: متعلقہ فیلڈ میں تجربہ رکھتے ہیں۔ 3۔ ڈرائیور 4۔ گن مین/ گیٹ کیپر خواہشمند مند افراد کے لئے پرکشش تنخواہ کے علاوہ ملز میں رہائش کا انتظام بھی ہوگا۔ آرمی سے ریٹائرڈ افراد کو ترجیح دی جائے گی۔

رابطہ کے لئے: مکرم چوہدری منور احمد صاحب

0300-8440830

ایک تجربہ کار اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ تعلیم B.Com ہو۔ رابطہ کے لئے: مکرم فرخ لقمان صاحب۔ 0302-8411770

ایک فیکٹری کو دو سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے، رہائش بذمہ کمپنی، اسلحہ کی ضرورت نہیں۔

رابطہ کے لئے: مکرم طاہر صاحب

0300-9423273

ایک نیٹ ورک انجینئر کی فوری ضرورت ہے۔ تعلیم: Mcs/Msc,Bcs/Bsc

رابطہ کے لئے 03004183910

لاہور، بیت الذکر کے لئے دو سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے۔ ایسے افراد جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور کام کرنے کے خواہش مند ہوں، فوری رابطہ کے لئے مکرم غضنفر احمد صاحب سے اس فون نمبر پر کریں۔

0346-4050151

ایک تجربہ کار اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے جو سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس کے بارہ میں مکمل آگاہی رکھتا ہو۔ رابطہ کے لئے: مکرم وسیم احمد صاحب

0301-8465533

(نظارت صنعت وتجارت)

سانحہ ارتحال

مکرم سلطان احمد ڈار صاحب ساکن محلّہ نیا آڑہ کھاریاں ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد صاحب مکرم محمد امین ڈار صاحب ولد مکرم فضل دین صاحب ساکن کھاریاں ضلع گجرات مورخہ 19 دسمبر 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ کی عمر تقریباً 73 برس تھی۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 20 دسمبر کو بعد نماز عصر مکرم حافظ جواد احمد صاحب مربی ضلع گجرات نے پڑھائی اور کھاریاں جماعت کے مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم کرنل (ر) نعیم احمد صاحب امیر ضلع گجرات نے دعا کروائی۔ مرحوم نے کھاریاں شہر میں اپنے بڑے بھائی مکرم محمد اسلم ڈار صاحب مرحوم کے ساتھ ٹرکوں کے اڈے پر ڈار گڈز فارووڈنگ ایجنسی پر تقریباً 40 سال کام کیا۔ کھاریاں جماعت اور دیگر قریبی دیہاتی جماعتوں کو جب بھی کوئی جماعتی مسئلہ بنتا تو مکرم والد صاحب تھانہ کچہری کے کاموں میں پیش پیش ہوتے۔ اسی طرح چک سکندر میں جب احمدی گھروں کو آگ لگائی گئی تو اس وقت بھی مکرم والد صاحب نے جماعت چک سکندر کی بڑی خدمت کی۔ اور تھانہ کچہری کے کام میں سب سے آگے تھے۔ اسی طرح ہمسایوں اور بہنوں، بھائیوں اور ان کے بچوں وغیرہ کی دکھ تکلیف میں بھی ہمدردی کرتے تھے۔ عزیزوں، رشتہ داروں میں سے جب بھی کوئی بیمار ہوتا تو وہاں پہنچ جاتے اور ہسپتال لے کر جاتے۔ مرحوم نے پسماندگان میں دو بیواؤں کے علاوہ چار بیٹے مکرم محمد احمد صاحب جرمنی، خاکسار، مکرم سجاد احمد صاحب سوئٹزرلینڈ، مکرم عبدالحئی صاحب کھاریاں، دو بیٹیاں مکرمہ ساجدہ یوسف صاحبہ اہلیہ مکرم آغا عبداللہ یوسف صاحب کھاریاں، مکرمہ ثمینہ زاہد صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ زاہد احمد صاحب راہوالی کینٹ، متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے والد صاحب کو مغفرت فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم خلیق احمد لکی صاحب راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسارہ کی والدہ مکرمہ ذکیہ عارف صاحبہ اہلیہ مکرم محمد نصیب عارف صاحب مرحوم مورخہ 11 فروری 2012ء کو 4 روز ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد 83 سال کی عمر میں راولپنڈی میں وفات پاگئیں۔ آپ کی نماز جنازہ 11 فروری کو بعد نماز عشاء ایوان توحید راولپنڈی میں مکرم طاہر محمود صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور اگلے روز بعد نماز فجر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت المبارک ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب صدر حلقہ سیٹلائٹ ٹاؤن غربی راولپنڈی نے دعا کروائی۔ خاکسار کی والدہ راولپنڈی کے ابتدائی بزرگ مکرم قاضی بشیر احمد بھٹی صاحب کی بیٹی تھیں۔ آپ کی وصیت قادیان کی تھی۔ آپ نے اپنی ابتدائی تعلیم بھی قادیان سے حاصل کی اور قرآن کریم باترجمہ اور تفسیر سے پڑھنے کی سعادت بھی قادیان سے پائی۔ اس طرح اپنے گھر میں شروع سے دینی ماحول کو پروان چڑھایا۔ جماعت کے علاوہ محلے کے غیر احمدی بچوں کو لمبا عرصہ قرآن مجید پڑھایا۔ خوش الحانی سے قرآن کریم کی تلاوت کرتی تھیں۔ دعا گو اور تہجد گزار خاتون تھیں۔ لجنہ کی فعال ورکر تھیں۔ کوئی خلاف شریعت بات دیکھتیں تو برملا اس کی درستگی فرماتیں۔ سب کو دین پر اس کی روح کے مطابق عمل کرنے کی ہمہ وقت تلقین کرتی تھیں۔ حضرت مسیح موعود کی کتب اور دیگر دینی کتب کی مطالعہ کی شوقین تھیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیتی تھیں۔ لکھنے کا فن جانتی تھیں۔ دین سے بہت لگاؤ تھا۔ خدمت دین کا جذبہ آپ میں کوٹ کوٹ کے بھرا ہوا تھا۔ آپ نے اپنی زندگی میں خاوند کے علاوہ دو جوان بیٹوں مکرم رفیق احمد فوزی صاحب اور مکرم شفیق احمد انس صاحب کی وفات کے صدمے سہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات کو بلند کرے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مولانا ابوالکلام آزاد

آپ کا نام محی الدین احمد اور کنیت ابوالکلام ہے 1889ء میں مکہ معظّمہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد دہلی کے اور والدہ مکہ کی رہنے والی تھیں۔

پندرہ سال کی عمر میں مولانا نے فاضل اساتذہ کے علاوہ جامع ازہر قاہرہ میں بھی تعلیم حاصل کی اور علوم متداولہ میں مہارت حاصل کی تھی۔ ہندوستان آکر کلکتہ سے ''الہلال'' جاری کیا۔ جو پہلی جنگ عظیم کے دوران بند ہوگیا۔ ''الہلال'' کے بعد ''البلاغ'' جاری کیا اور ساتھ ہی قرآن کا درس دینے کے لئے ''دارالارشاد'' قائم کر دیا۔ لیکن تھوڑی دیر بعد حکومت بنگال نے آپ کو رانچی میں بند کر دیا۔

پہلی جنگ عظیم کے بعد جیل سے رہا ہوئے۔ تو تحریک ترک موالات میں سرگرم حصہ لینے لگے اور آزادی کے جرم میں کئی دفعہ قید و بند کی سختیاں جھیلیں۔ آپ کئی بار کانگرس کے صدر مقرر ہوئے۔ آخری بار جب برصغیر میں آزادی کا آفتاب طلوع ہوا اور ملک دو حصوں یعنی ہندوستان اور پاکستان میں تقسیم ہوا۔ تو آپ ہندوستان کے وزیر تعلیم مقرر ہوئے۔

مولانا جید عالم، صاحب طرز انشاء پرداز اور قادرالکلام مقرر تھے۔ ان کی تحریر و تقریر دونوں میں روانی اور موزونیت ہوتی تھی۔ بارہ سال کی عمر میں شعر کہنے لگ گئے تھے۔ اٹھارہ سال کی عمر میں روزنامہ ''وکیل'' کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔

''ترجمان القرآن'' ۔ ''تذکرہ'' اور ''غبار خاطر'' آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔ 22 فروری 1958ء کو انتقال ہوا۔

آپ نے حضرت مسیح موعود کی وفات پر لکھا:

''وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی۔ جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے اور جس کی دو مٹھّیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں۔ وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا۔ جو شور قیامت ہو کر خفتگان خواب ہستی کو بیدار کرتا رہا.........مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رحلت اس قابل نہیں کہ اس سے سبق حاصل نہ کیا جاوے۔ ایسے شخص جن سے مذہبی یا عقلی دنیا میں انقلاب پیدا ہو۔ ہمیشہ دنیا میں نہیں آتے۔ یہ نازش فرزندان تاریخ بہت کم منظر عالم پر آتے ہیں اور جب آتے ہیں تو دنیا میں ایک انقلاب پیدا کر کے دکھا جاتے ہیں۔

(اخبار وکیل امرتسر بحوالہ حیات طیبہ۔ ص 361)

خبریں

ڈاکٹروں کو بلڈ پریشر دونوں بازوؤں پر چیک کرنا چاہئے

فرانس میں ایک نئی تحقیق میں ڈاکٹروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ انہیں مریض کے دونوں بازوؤں سے بلڈ پریشر چیک کرنا چاہئے۔ تحقیق کے مطابق دونوں بازوؤں پر بلڈ پریشر چیک کرنے سے دل کے امراض یہاں تک کہ موت تک کا پتہ لگانے کا امکان کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے دل کے امراض فالج، گردے کے امراض اور ضعف دماغ جیسے امراض میں مبتلا ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔

قوت گویائی کو کنٹرول کرنے والے انسانی دماغ کے حصے پر ماہرین کا موقف تبدیل

امریکی محققین نے اپنی ایک تازہ تحقیق میں بتایا ہے کہ انسانی دماغ کے جس حصے کو قوت گویائی کو کنٹرول کرنے کیلئے مخصوص سمجھا جاتا ہے وہ دراصل اس جگہ سے مختلف مقام پر ہے جہاں اسے پہلے خیال کیا جاتا تھا۔ ماہرین کے مطابق اس نئی تحقیق کے نتیجے میں سائنسدانوں کو میڈیکل سائنس کی اب تک لکھی گئی کتب میں تبدیلیاں کرنا ہوں گی۔ واضح رہے کہ 1800ء میں جرمن ماہر امراض دماغ ورنیک نے تجویز کیا تھا کہ ورنیکل کورٹیکس میں ہی وہ جگہ ہے جو مختلف آوازیں سمجھنے اور انہیں پراسیس کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

انڈونیشیا میں دنیا کا سب سے بڑا رائس کیک بنانے کا عالمی ریکارڈ

انڈونیشیا کے شہر جکارتہ میں دنیا کا سب سے بڑا رائس کیک تیار کر کے عالمی ریکارڈ قائم کردیا گیا ہے۔ یہ رائس کیک 4سو 95فٹ لمبا اور 4انچ موٹا ہے جسے مقامی لوگ لونٹنگ بھی کہتے ہیں۔ اس کیک کو 20افراد نے 3دنوں میں مکمل کیا جبکہ اس کی تیاری میں 5سو 50پونڈ چاول اور 2سو 20پونڈ کیلے کے پتوں کا استعمال کیا گیا۔ جکارتہ میں جاری ایک فیسٹیول کے دوران سینکڑوں افراد کی موجودگی میں دنیا کے اس سب سے بڑے رائس کیک کو نمائش کے ساتھ ساتھ کھانے کیلئے بھی پیش کیا گیا۔

خواتین کی کیموتھراپی سے بچے کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا

یورپی ڈاکٹرز نے ایک تحقیق میں کہا ہے کہ حاملہ خواتین کی کیموتھراپی سے بچے کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ یورپی ڈاکٹرز نے ایسی 68حاملہ خواتین کو اپنے تجربے کی بنیاد بنایا جو کینسر کے عارضے میں مبتلا تھیں۔ ان خواتین کی دوران حمل کیموتھراپی کی گئی۔ بعدازاں ان خواتین کے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کے دل، اعصابی نظام صحت اور سماعت کا طبی ٹیسٹ لیا گیا جو کہ تمام کے تمام درست پائے گئے۔ جس سے ایسا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ ان بچوں کو کیموتھراپی سے کوئی نقصان پہنچا ہو۔

جاپانی سائنسدانوں نے ''اوتار'' روبوٹ بنا لیا

جاپان میں سائنسدانوں کی جانب سے ''اوتار'' نامی ایک ایسا روبوٹ تیار کیا گیا ہے جو اپنے کنٹرولر انسان کی نقل کرسکتا ہے۔ Telesar-v نام سے تیار کی جانے والی اس ڈیوائس کو چلانے کیلئے انسان کو کنٹرولر استعمال کرنا ہوتے ہیں جس کے بعد روبوٹ بالکل ویسی ہی حرکات کرتا ہے جیسے انسان کنٹرولر کے ذریعے کرتا ہے۔ ایک محقق شو کامورو کا کہنا تھا یہ کنٹرول پہننے کے بعد میں خود کو روبوٹ محسوس کررہا ہوں۔

سرطان سے بچاؤ کی دوا سے ہڈیاں کمزور ہوجاتی ہیں

چھاتی کے سرطان سے بچاؤ کیلئے استعمال کی جانے والی دوا سے ہڈیاں کمزور ہوجاتی ہیں اور اس سے فریکچر کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ حال ہی میں ہونے والی ایک تحقیق کے نتیجے میں سامنے آیا ہے کہ ایگزیمسٹین کے استعمال سے چھاتی کے سرطان کے خطرے میں 2تہائی حد تک کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دوا کے استعمال سے قبل اس کے فائدے اور نقصانات کا اچھی طرح جائزہ لے لیا جائے۔ رپورٹ میں یہ مشورہ بھی دیا گیا ہے کہ مذکورہ دوا استعمال کرنے والی خواتین مناسب مقدار میں کیلیشیم اور وٹامن ڈی کے سپیلمنٹ بھی استعمال کریں۔

انگلی سے غذا کھلانے سے بچے موٹاپے سے محفوظ رہتے ہیں

شیر خوار بچوں کو دودھ سے ٹھوس غذا کی جانب لانے کے دوران چمچے کی بجائے انگلی سے ٹھوس غذا کھلانے سے بچے موٹاپے سے محفوظ رہتے ہیں۔ محققین کے مطابق بچوں نے دودھ چھڑانے کی اس مشق کے دوران پاستا، چاول اور دیگر نشاستے والی غذاؤں کو میٹھی اشیاء پر ترجیح دی۔ اس ضمن میں پہلے بھی مختلف تحقیق کی جاچکی ہے کہ بچوں کو انگلی سے کھانا کھلانا ان کی صحت کیلئے مفید ہوتا ہے۔

برطانوی انشورنس کمپنی کیٹلن کے سالانہ منافع میں 80فیصد کمی

قدرتی آفات کے باعث ہونے والے نقصانات پر کلیمز کی ادائیگیوں کے باعث برطانوی انشورنس کمپنی کیٹلن کے سالانہ منافع میں 80فیصد کمی واقع ہوگئی۔ کیٹلن انشورنس کمپنی کے جاری کردہ بیان کے مطابق 31دسمبر 2011ء تک کمپنی کا قبل از ٹیکس سالانہ منافع 71ملین ڈالرز ریکارڈ کیا گیا جو 2010ء میں کمپنی کے سالانہ 406ملین ڈالر کے منافع کی نسبت 80فیصد کم تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ منافع میں کمی قدرتی آفات کے نتیجے میں موصول شدہ کلیمز کی بھاری ادائیگیوں کے باعث ہوئی۔ بیان کے مطابق کیٹلن کمپنی نے جاپان اور نیوزی لینڈ میں زلزلہ سے، امریکہ میں سمندری طوفان اور تھائی لینڈ و آسٹریلیا میں سیلاب کے باعث ہونے والے نقصانات کے کلیمز کی ادائیگی کے 961ملین ڈالر کی خطیر رقم خرچ کی۔

ماہرین آثار قدیمہ نے منگولیا میں 1000سال قدیم نایاب سکے دریافت کر لئے

ماہرین آثار قدیمہ نے منگولیا میں کھدائی کے دوران ایک ہزار سال قدیم نایاب سکے دریافت کر لئے۔ یہ نایاب سکے ایک تعمیراتی جگہ سے کھدائی کے دوران ملے ہیں۔ یہ سانگ اور تانگ دور سلطنت کے سکے ہیں۔ جس علاقے سے یہ سکے دریافت ہوئے ہیں تاریخی ریکارڈ کے مطابق یہ علاقہ قدیم چینی شہنشائیہ دور سے تعلق رکھتا ہے۔

مردوں کے مقابلے میں عورتیں زیادہ بہتر گاڑیاں پارک کرتی ہیں

برطانیہ میں ہونے والی ایک نئی ریسرچ میں ایک خیال کو مسترد کر دیا گیا ہے کہ عورتوں کے مقابلے میں مرد گاڑیوں کو زیادہ بہتر طور پر پارک کرتے ہیں۔ کار پارک آپریٹر کمپنی این سی پی نے اپنی ریسرچ میں کہا ہے کہ مردوں کے مقابلے میں عورتیں زیادہ بہتر انداز میں گاڑیوں کو پارک کرتی ہیں۔ اس سلسلے میں پارکنگ کے عمل کو موثر طور پر مکمل کرنے کیلئے ملک بھر میں کئے گئے سروے میں عورتوں کو بیس میں سے 13.4 اور مردوں کو 12.3 پوائنٹس دیئے گئے ہیں تاہم سروے میں کہا گیا ہے کہ عورتیں مردوں کے مقابلے میں پارکنگ کیلئے زیادہ وقت لیتی ہیں۔ ایک عورت اوسطاً 21 سیکنڈز میں کار پارک کرتی ہے جبکہ مرد یہ کام 16 سیکنڈز میں کر دیتا ہے۔ ریسرچ میں کہا گیا ہے کہ مرد جلد بازی کی وجہ سے کار پارک میں جگہ حاصل نہیں کر پاتے۔ ریسرچ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 75فیصد سے زیادہ عورتیں اپنے ڈرائیونگ انسٹرکٹر کی ہدایت کے مطابق ریورس کار پارکنگ کرتی ہیں جبکہ صرف 25فیصد مرد ریورس پارکنگ پسند کرتے ہیں۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔فروری

طلوع فجر	5:17
طلوع آفتاب	6:42
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:02

نعمانی سیرپ

تیزابیت۔خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے

ناصر دواخانہ ربوہ رجسٹرڈ گولبازار

NASIR ناصر

PH:047-6212434

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ

جرمن زبان سیکھیے گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سندیافتہ ٹیچر

اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔

(1) کورس دوماہ -/5000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/5000

ائیر کنڈیشنر کی سہولت موجود ہے

برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ

03336715543, 03007702423,0476213372

قائم شدہ 1952ء

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز

اقصیٰ روڈ۔ربوہ

پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران

047-6212515

0300-7703500

داخلہ نرسری کلاسز 2012ء

✪ الصادق اکیڈمی میں نرسری کلاسز کا داخلہ 15فروری 2012ء سے شروع ہوگا، جوکہ سیٹیں مکمل ہوتے ہی بند کردیا جائے گا۔

✪ جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر 31مارچ 2012ء تک اڑھائی سے ساڑھے تین سال جبکہ سینیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر ساڑھے تین سال سے ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔

✪ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ یا ب فارم کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی لگائیں۔ نیز داخلہ فارم پر بچے کی ایک تصویر (بلیو بیک گراونڈ کے ساتھ) لگائیں۔

✪ داخلہ فارم الصادق اکیڈمی مین آفس دارالرحمت شرقی الف سے مفت دستیاب ہوں گے۔

مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

0476211637,6214434

FR-10